تعارف وتبصرہ

فرہنگِ سیرت — سید فضل الرحمٰن

زوّار پبلی کیشنز، ناظم آباد، کراچی، سنۂ اشاعت: ۲۰۰۳ء، قیمت: درج نہیں

سیرتِ نبوی میں تحریری سرمایہ کی وسعت، تنوع اور معیار کے اعتبار سے اردو زبان دیگر زبانوں کے مقابلے میں کسی طرح فروتر نہیں ہے، بلکہ اس کی ثروت میں دن بہ دن اضافہ ہو رہا ہے۔ اس زبان میں جہاں روایتی موضوعات پر لاتعداد اور بیش بہا کتابیں لکھی گئی ہیں، وہیں نئے اسالیب اور نئے عناوین پر بھی مسلسل کتابیں منظرِ عام پر آرہی ہیں۔ زیرِ تبصرہ کتاب بھی اسی سلسلۃ الذہب کی ایک کڑی ہے۔

مؤلفِ کتاب حافظ سید فضل الرحمٰن کو سیرتِ نبوی سے خصوصی شغف ہے۔ انھوں نے سیرت پر ایک جامع کتاب ''ہادیٔ اعظم ﷺ'' تصنیف کی ہے۔ کئی سال سے ایک ششماہی مجلّہ ''السیرۃ عالمی'' نکال رہے ہیں۔ (حال میں اس کا گیارہواں شمارہ منظرِ عام پر آیا ہے) اس میں سیرت کے مختلف پہلوؤں پر بڑے معیاری علمی و تحقیقی مقالات شائع ہوتے ہیں۔

زیرِ نظر فرہنگ میں آں حضرت ﷺ کی ازواج و اولاد، غلام، گھوڑے، ہتھیار، غزوات و سرایا، وفود، قبائل اور ان کے شعوب و بطون، پہاڑ، دریا، وادیاں، گھاٹیاں، راستے، کنویں، چشمے، تالاب، قلعے، بت، ناپ تول کے پیمانے، عرب کے بازار اور دیگر اعلام و اماکن کے بارے میں اختصار کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ ایسے تقریباً تین ہزار الفاظ کی تشریح کی گئی ہے۔ کتاب میں تیس نقشے دیے گئے ہیں جو غزوات و سرایا، قبائل، وفود، اماکن، مشہور بازاروں، قریش کے تجارتی اسفار،

حدودِ میقات، مسجدِ نبوی اور عمرۃ الحدیبیہ وغیرہ سے متعلق ہیں۔

یہ کتاب سیرت کے موضوع پر ایک بیش بہا علمی خزانہ ہے، جس سے شائقینِ سیرت حسبِ توفیق استفادہ کریں گے۔ کتاب کی پیش کش بہتر بنانے کے لئے چند امور کی نشان دہی کی جاتی ہے۔

فاضل مصنف نے تمام الفاظ پر اعراب لگائے ہیں، تاکہ صحیح تلفظ کے ساتھ ان کی ادائیگی ہوسکے۔ بہت سے الفاظ پر صحیح اعراب نہیں لگ سکے ہیں۔ مثلاً (قوسین میں صحیح اعراب لگایا گیا ہے) خِزْرَج (خَزْرَج) فُجَار (فِجَار) سَمَر (سَمُر) سراقة بن مالک بن جُعْشُم (جُعْشُم) شُرَجِیل (شُرَحْبِیْل) صَفِیَّة (صَفِیَّة) ضِحَاک (ضَحَّاک) جَدْعَان (جُدْعَان) عَقَبَة بن ابی معیط (عُقْبَة) مَکَاتِب (مُکَاتَب) طِبْری (طَبْری) بِئرُحاء (بَیْرُحَاء)

بہت سے اماکن کے تذکرے میں ان کی مسافت قدیم پیمانوں (مرحلہ، برید، منزل، فرسخ، دن، رات وغیرہ) سے بیان کی گئی ہے۔ مثلاً ذات السلاسل، سویداء، عسفان، فدک، قرقرة الکدر، مدینہ، رھاط، دومة الجندل، رقاع، روحاء، یلملم وغیرہ۔ ان کی مسافت کا، جدید پیمانوں سے بھی تذکرہ مناسب تھا۔

اس فرہنگ میں بہت سے الفاظ ایسے بھی ہیں جن کا سیرت سے کوئی خاص تعلق نہیں ہے۔ مثلاً اہرمن، زرتشت، سدھارتھ، برہمن، مزدک، شودر وغیرہ۔ انھیں اس فرہنگ میں شامل نہ کرنا ہی اولیٰ تھا۔

کتاب کے متعدد بیانات صحیح نہیں ہیں۔ مثال کے طور پر ضماد بن ثعلبہ اور ضماد ازدی (ازدی) کو الگ الگ شخصیت دکھایا ہے (ص ۱۷۷) حالاں کہ دونوں ایک ہی ہیں (ملاحظہ کیجیے اسد الغابۃ، ابن الاثیر، دار الشعب، ۵۶/۳) عبد اللہ بن جدعان کے تذکرہ میں لکھا ہے کہ وہ حضرت عائشہؓ کے چچا زاد بھائی تھے (ص ۱۹۲) یہ غلطی بہت سے سیرت نگاروں سے ہوئی ہے۔ علامہ ابن کثیرؒ نے ان